دفتر برائے تعلقات عامہ ومیڈیا کوآرڈی نیشن

جامعہ ملیہ اسلامیہ

نئی دہلی

29 اکتوبر، 2019

پریس ریلیز

برطانوی تعلیم کے خلاف احتجاج سے وجود میں آئے جامعہ نے منائی 99 ویں یوم تاسیس

برطانوی حکومت اور اس کی تعلیم کے خلاف 'تعلیمی آزادی' آندولن سے 29 اکتوبر 1920 کو وجود میں آنے والے جامعہ ملیہ اسلامیہ نے آج اپنا 99 ویں یوم تاسیس انتہائی تزک و احتشام کے ساتھ منایا۔ یہ تقریب تین دنوں تک جاری رہے گی۔ یونیورسٹی کے کل ایک صدی میں داخل ہونے پر منعقدہ تقریب تقسیم اسناد میں صدر جمہوریہ ہند رام ناتھ کووند مہمان خصوصی ہوں گے۔ منی پور کی گورنر اور جامعہ ملیہ اسلامیہ کی چانسلر ڈاکٹر نجمہ ہپت اللہ اس کی صدارت کریں گی۔

یونیورسٹی کے ڈاکٹر ایم اے انصاری آڈیٹوریم میں منعقدہ تقریب میں جامعہ کی وائس چانسلر پروفیسر نجمہ اختر نے 99 ویں یوم تاسیس کی مبارک باد پیش کرتے ہوئے کہا کہ انقلابی دور میں مہاتما گاندھی کے تعاون اور ہندو مسلم اتحاد کی بنیاد پر جامعہ ملیہ اسلامیہ کا وجود عمل میں آیا۔ برطانوی حکومت کے خلاف اٹھی تحریک کا ہم حصہ ہیں اور راشٹرواد ہمارا حصہ بنا رہے گا۔

جامعہ میں میڈیکل کالج کھولے جانے کی اپنی کوششوں کے بارے میں خوش خبری دیتے ہوئے وائس چانسلر نے بتایا کہ وزیراعظم نریندر مودی نے اس کی حمایت کی ہے۔ انھوں نے بتایا کہ وزیراعظم سے ملاقات کے دوران معزز وزیراعظم نے کہا تھا کہ جامعہ ملیہ اسلامیہ میں میڈیکل کالج کا قیام انتہائی ضروری ہے اس لئے کہ جامعہ ہی ارزاں میڈیکل سہولیات دستیاب کرا سکتی ہے۔

انھوں نے کہا ان کی خواہش ہے کہ کسی بھی طرح سے میڈیکل کالج ایک مرتبہ قائم ہو جائے اس کے بعد وہ آگے بڑھتا رہے گا۔ جس طرح سے جامعہ ایک چھوٹے سے پودے کی طرح لگایا گیا تھا اور آج ایک بڑے سایہ دار درخت کی صورت اپنی خدمات انجام دے رہا ہے، میڈیکل کالج بھی ایک بڑی شکل لے لیگا۔

پروفیسر نجمہ اختر نے بتایا کہ عزت مآب صدر جمہوریہ ہند نے بھی ایک ملاقات میں جامعہ کی دل کھول کر تعریف کی اور ہر قسم کے تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ انھوں نے کہا 'صدر جمہوریہ ہند کل جامعہ تشریف لا کر اپنے وعدے کا پہلا قدم اٹھا رہے ہیں اور یہ ہمارے لئے فخر کی بات ہے۔

انھوں نے کہا کہ ہندوستانی راشٹرواد میں جامعہ کی جڑیں ہیں اور اس لئے مہاتما گاندھی کا اس ہمارا لگاو اور اٹوٹ رشتہ رہا ہے۔ انھوں نے کہا کہ مہاتما گاندھی کی سرپرستی میں مولانا محمد علی جوہر، مولانا محمود حسن، حکیم اجمل خاں، مولانا ابوالکلام آزاد، ڈاکٹر مختار احمد انصاری، ڈاکٹر ذاکر حسین اور دیگر اکابرین نے اسے سنوارنے میں کڑی محنت کی۔

جامعہ کی اولین خاتون وائس چانسلر نے کہا کہ وہ یونیورسٹی میں صنفی مساوات اور خواتین کو مضبوط بنانے کی کوششوں کو ترجیح دے رہی ہیں جس سے خواتین عزم و حوصلہ ملے گا۔

انھوں نے کہا کہ وہ جامعہ کے طلبا کو بہترین شہری اور صحت مند سماج کا حصہ بنانے کے لئے سرگرم عمل ہیں۔

جامعہ کے فیکلٹی کی تعریف کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ سبھی اساتذہ کافی با اہل ہیں اور ملکی نیز غیر ملکی سطح پر ان کی پہچان ہے۔ انھوں نے کہا کہ یہی وجہ ہے کہ جامعہ نے آج ملک کی یونیورسٹیوں میں اپنی بارہویں پوزیشن بنانے میں کامیابی حاصل کی ہے اور ملکی وغیر ملکی رینکنگ میں بھی کامیابی حاصل کی ہے۔

اس موقع پر یونیورسٹی کے شعبہ تاریخ وثقافت کے پروفیسر مکل کیسونت نے کہا کہ جامعہ راشٹرواد کی نشانی ہے۔ انھوں نے بتایا کہ ایکمرتبہ جب جامعہ ملیہ اسلامیہ معاشی بحران کا

شکار ہو گیا تھا تب مہاتما گاندھی کافی فکر مند ہو گئے تھے اور اس وقت انھوں نے کہا تھا کہ جامعہ کو ہمیں چلانا ہی ہوگا۔ضرورت پڑنے پر اس کے لئے مجھے بھیک بھی مانگنی پڑی تو میں وہ کرنے کے لئے تیار ہوں۔

جامعہ میں اس وقت تقریبا 20000 طلبا، وطالبات ،800 اساتذہ اور تیس شعبہ جات اور 240 کورسیز سرگرم عمل ہیں اس کے علاوہ 20000 دیگر طلبا، جامعہ کے سینٹر فار ڈسٹنس اینڈ اوپن لرننگ کے ذریعے پڑھائی کر رہے ہیں۔ جامعہ ملک کی ایسی واحد یونیورسٹی ہے جو ہندوستان کے تینوں افواج کو فاصلاتی تعلیم کے ذریعے علمی ترقی کے مواقع فراہم کر رہی ہے۔آج کی تقریب کے مہمان خصوصی جامعہ ملیہ اسلامیہ کے سابق وائس چانسلر سید شاہد مہدی تھے،انھوں نے اپنے خطاب میں کہا کہ یہ یونیورسٹی ایک انوکھی یونیورسٹی ہے جس میں تقابل ادیان کے کورس پڑھائے جاتے ہیں،اس میں سبھی مذاہب کے بارے میں پڑھایا جاتا ہے۔اس نے ہمیشہ تمام ہی مذاہب کا احترام کیا جاتا ہے۔اس میں نئے خیالات کا احترام اور نئی سوچ و نئی اڑانوں کو پرواز عطا کرنے کی کوشش کی جاتی رہی ہے۔جامعہ کی تاریخ قربانیوں سے مزین ہے۔

اپنی روایت کے مطابق آج کے تقریب کا انتظام وانصرام جامعہ اسکول کے طلبا، وطالبات نے بحسن وخوبی انجام دیا۔

جامعہ کی ڈین اسٹوڈنٹ ویلفیئر پروفیسر سیمی فرحت بصیر نے اس تقریب میں حصہ لینے والوں کا شکریہ ادا کیا۔

تقریب کے آغاز سے قبل انصاری آڈیٹوریم کے باہر وسیع لان میں این سی سی نے یونیورسٹی کے وائس چانسلر کو گارڈ آف آنر دیا،اس کے بعد انھوں نے جامعہ کے پرچم کی رسم کشائی کے ساتھ پروگرام کی ابتدا کی۔

اس تین روزہ تقریب میں کوئیز کمپیٹیشن،نکڑ ناٹک،بیت بازی،تمثیلی مشاعرہ،ڈرامہ اور متعدد تعلیمی وثقافتی پروگراموں کا انعقاد عمل میں آئے گا۔

ادھر دوسری جانب ایک دیگر پروگرام سے میڈیا کے ساتھ بات چیت میں،وائس چانسلر نے کہا کہ جامعہ کی مشہور ریزیڈینشل کوچنگ اکیڈمی (آر سی اے) ملک کی بہترین اکیڈمی ہے۔حکومت ہند نے متعدد یونیورسٹیوں میں ایسی اکیڈمیاں قائم کی لیکن جامعہ والی خصوصیت کہیں نہیں پائی جاتی۔انہوں نے کہا کہ رواں سال اس اکیڈمی کے 200 میں سے 102 طلبا، پریمینیری میں کامیاب ہوئے ہیں۔

2010 میں معرض وجود میں آنے کے بعد سے،جامعہ کے آر سی اے سے تقریبا 200 آئی اے ایس،آئی ایف ایس،آئی پی ایس،آئی ایف او ایس،آئی آر ایس،اور آئی آر ٹی ایس نکل چکے ہیں۔انھوں نے جامعہ میں جلد پانچ نئے شعبے کھولے جانے کے بارے میں بھی بتایا اس میں اسکول آف لنگویجز،بزرگوں کی دیکھ بھال،ماحولیات اور ناگہانی آفات سے بچائے جانے کی تدابیر قابل ذکر ہیں۔

احمد عظیم

پی آر او اینڈ میڈیا کوآرڈینیٹر

جامعہ ملیہ اسلامیہ

نئی دہلی